نماز استسقاء میانوالی ڈیمسمانی میدان میں 75 ہزار شہریوں کی شرکت، 12 گھنٹے کی ہنگامہ آرائی

(میانوالی/ نمائندہ خصوصی)

میانوالی/ بنوں/ ڈیرہ اسماعیل خان: ضلع میانوالی کی تاریخ میں پیر 14 اپریل 2024ء کا دن ایک ایسا دن ہے جو برسوں تک یاد رکھا جائے گا۔ ڈیمسمانی میدان میں نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے 75 ہزار شہریوں کا جم غفیر امڈ آیا۔ یہ تعداد ضلع کی کل آبادی کا تقریباً 20 فیصد ہے۔ نماز کا وقت دوپہر ایک بجے مقرر تھا مگر صبح 9 بجے سے ہی لوگ ٹولیوں کی صورت میں میدان کی طرف روانہ ہونے لگے تھے۔ ضلع کے 14 تحصیل ہیڈ کوارٹرز سے 320 بسیں اور 1800 کے قریب نجی گاڑیاں میدان کے گرد پارک کی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق میدان کی گنجائش 60 ہزار افراد کی ہے اور اس سے کئی گنا زیادہ لوگ وہاں موجود تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ سڑکیں بند ہوئیں، ایمبولینسیں پھنس گئیں اور ہزاروں افراد کو میدان تک پہنچنے کے لیے کیلومیٹر کا فاصلہ پیدل طے کرنا پڑا۔

ڈی سی میانوالی کیپٹن (ریٹائرڈ) عمیر فاروق نے پریس کانفرنس میں کہا کہ انتظامات ناکافی تھے اور ہم اس قدر بڑی تعداد کا اندازہ نہیں کر سکے۔ ان کے مطابق ضلع میں 9 ایمبولینسیں، 3 ریسکیو گاڑیاں اور 2 فائر بریگیڈ یونٹس موجود تھے جو ناکافی ثابت ہوئے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال میانوالی کے ایمرجنسی وارڈ میں 47 افراد لائے گئے جن میں زیادہ تر بزرگ اور بچے شامل تھے۔ ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر نوید اختر بلوچ کے مطابق 6 افراد کو آکسیجن لگانی پڑی اور 2 کو آئی سی یو منتقل کرنا پڑا۔ تاہم کسی کی موت کی اطلاع نہیں ملی۔ ریسکیو 1122 کے مطابق 12 گھنٹے کی ہنگامہ آرائی میں 18 افراد زخمی ہوئے جن میں 5 بچے شامل ہیں۔

نماز کا خطبہ مفتی عبدالرحمٰن سیفی نے دیا۔ انہوں نے اپنے خطبے میں کہا کہ زمین پر فساد اور آسمان پر خشکی دونوں کا سبب انسان کے اعمال ہیں۔ انہوں نے سود، رشوت اور ناپ تول میں کمی کو براہِ راست قحط کا سبب قرار دیا۔ خطبے کے دوران مجمع میں کئی افراد رو پڑے اور دعا کے وقت آسمان پر ہلکے بادل نمودار ہوئے جنہیں حاضرین نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ بعض شرکاء کا دعویٰ ہے کہ اسی دن شام کو ہلکی بارش ہوئی جو 40 منٹ تک جاری رہی۔ محکمہ موسمیات کے مقامی دفتر کے مطابق 14 اپریل کو میانوالی میں 6.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جو اس موسم کے لحاظ سے غیر معمولی ہے۔

ڈی س